بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مرثیہ حضرتِ امام موسیٰ کاظمؑ
بہ طرز فضہؑ کی صدا آئی

پھر آئی مصیبت کی گھڑی آلِ عباؑ پر
ہے گریہ کناں خلد میں اولادِ پیمبرؐ
لرزے میں ہیں افلاک و زمیں برپا ہے محشر
کرتا ہے قضا جعفرِ صادقؑ کا گل تر
غربت میں ہوئی وارثِ حیدرؑ کی شہادت
زنداں میں ہوئی ساتویں رہبر کی شہادت

تھے چودہ برس قیدِ ستم گار میں مولاؑ
ہر لحظہ اُٹھاتے رہے بس ایزا پہ ایزا
پر ایسے مصائب میں بھی چھوٹا نہیں سجدہ
اور دے گئے ہم کو وہ دُعاؤں کا سلیقہ
سہتے رہے سندی کی جفا موسیٰ کاظمؑ
پر کرتے رہے شکرِ خدا موسیٰ کاظمؑ

دیکھا نا ستم ایسا زمانے میں کسی نے
پلوایا گیا شیشہ میرے مولاؑ کو جیسے
ہاتھوں سے جگر تھام کے مولاؑ میرے تڑپے
اور درد کی شدت سے تڑپتے رہے ایسے
غربت ہے مصیبت ہے یہ آفت کی گھڑی ہے
بے داد یہ کیا موسیٰ کاظم پہ ہوئی ہے

ہمراہ برادر ہے نہ ہے ساتھ میں بیٹا
تنہائی ہے اور قیدِ مصیبت کی ہے ایزا
کسطرح بیاں میں کرو سندی کی جفا کا
کرتا ہے لعیں ہائے ستم شمر کے جیسا
طاقت نا رہی جسمِ امام دوسرا میں
آخر کو قضا کر گئے زندانِ بلا میں

----

www.emarsiya.com

لاشے کو لعینوں نے رکھا جسر پہ لاکر
بے سایہ پڑا جسم تھا مولاؑ کا زمیں پر
نظروں میں اُبھرنے لگا عاشور کا منظر
تھا کوئی مددگار نہ اور کوئی بھی یاور
اللہ غضب کیسی یہ اعدا کی جفا ہے
لاشہ پلِ بغداد پہ کاظمؑ کا پڑا ہے

لاشہ تھا پڑا موسیٰ کاظمؑ کا بھی ایسا
دسویں کو تھا جسطرح شہِ والاؑ کا لاشہ
وہ کیسے مسلمان تھے وہ دیس تھا کیسا
کیا دل میں لعینوں کے نہ تھا خوف خدا کا
کیا کوئی وہاں صاحبِ ایمان نہیں تھا
اُن لوگوں میں کیا ایک مسلمان نہیں تھا

اے مومنوں سر پیٹو کرو گریہ و ماتم
ظالم نے دیا قید میں مولاؑ کو میرے سم
اُس زہر سے مولاؑ کا میرے گھٹنے لگا دم
اس غم میں سبھی لوگوں کی آنکھیں ہوئی پرنم
زنداں سے رہا مر کے ہوئے موسیٰ کاظمؑ
اے مومنوں دنیا سے چلے موسیٰ کاظمؑ

کر شکرِ خدا تجھ کو یہ اعزاز ملا ہے
ساحلؔ یہ تجھے جعفرِ صادقؑ کی عطا ہے
یہ مرثیہ کاظمؑ کی شہادت کا لکھا ہے
سن کر اسے ہر اہلِ عزا محوِ بکا ہے
آنسوں ہیں رواں آنکھوں سے سب اہلِ عزا کے
حقدار ہیں سب فاطمہ زہراؑ کی دعا کے

www.emarsiya.com